پر رکھنے کی جدوجہد کو بھی اسی تحمل اور رواداری سے برداشت کرنا چاہئیے نہ کہ علیحدگی، افتراق اور انتشار برپا کرنے کی ساری تہمتیں اکثریت پر لگادی جائیں۔ شیعہ کی اس قسم کی سرگرمیاں یا تو اس ملک کو شیعہ سٹیٹ بنانے کا پیش خیمہ ہیں۔ یا شیعہ اپنے وقت کے ابن علقمی یحییٰ خان کے ادھورے منصوبے کو تکمیل تک پہنچاکر ہی دم لیں گے۔

*

مرزائی، قادیان کو ویٹی کن کا درجہ دینا چاہتے تھے۔ پھر بلوچستان کو قادیانستان بنانے کی جدوجہد ہوئی، ربوہ کو ریاست۔ اندر ریاست بنایا گیا۔ وہاں کی پوری سرکاری مشینری کو اپنی رسوائے زمانہ تنظیم "محکمہ امور عامہ" کے ہاتھوں مفلوج کر کے رکھ دیا گیا۔ پورے پاکستان کے اہم سول اور فوجی کلیدی مناصب پر قبضہ جمایا گیا یا منصوبے بنائے گئے۔ پوری دنیا میں سامراج ، صیہونیت اور قادیانی گٹھ جوڑ کے نتیجہ میں قادیانی اڈے قائم ہوتے چلے گئے۔ اب قادیانیوں کا نشانہ شمال مغربی سرحدی علاقے ہیں۔ جہاں اب تک قدم نہیں جمایا جاسکا۔ مفتی محمود صاحب کی حکومت سے قبل ایبٹ آباد کے نواح میر پور منڈیاں میں مرزائیوں کی ہائی کمان نے سو ڈیڑھ سو کنال زمین خریدی جہاں خلیفہ کا گرمائی محل، مسجد اور دار التبلیغ کے علاوہ چھوٹا سا شہر بسانے کا منصوبہ بنایا گیا، تعمیرات شروع ہوئیں۔ مسلمانوں کو پتہ چلا تو غم وغصہ کے آثار پیدا ہوگئے۔ مقامی حکام سے فریاد رسی کی مگر جیسا کہ مذہب بیزار اور مادر پدر آزاد حکام کا شیوہ ہوتا ہے۔ عوام کو رواداری اور دیگر مذاہب "کے احترام کا وعظ کیا گیا۔ اور وسیع النظری کی تلقین کی گئی۔ جبکہ خود ان کی تنگ ظرفی پہ ان کی غیرت ایمانی بھی ہمیشہ شکوہ کناں رہتی ہے۔

الغرض اشتعال بڑھتا گیا، سرحد کے وزیر اعلیٰ کو علم ہوا تو فوری طور پر تعمیرات روکنے کا حکم دیا۔ ڈی سی نے شاید تعمیل کی۔ مگر پھر بھی تعمیرات کا سلسلہ جاری رہا۔ اس لئے کہ یہ کنٹونمنٹ ایریا ہے۔ جو صوبائی دسترس سے باہر ہے۔ اور مرکز ایسے امور میں بھی اپنے دائرہ اختیار میں دخل درمعقولات گوارا نہیں کرتا۔ اور خود اگر چاہے تو رسوائے زمانہ ثقافتی طائفوں کی پوری فوج ظفر موج دوسرے صوبوں پر مرضی بغیر ٹھونس دیتا ہے۔

بہرحال ایبٹ آباد کے غیور، بسور مسلمانوں کی حمیت وغیرت ایمانی کا لاوا پھٹ گیا، جلوس نکالے گئے، جلسے ہوئے، ۲۰ - ۲۵ ہزار افراد نے سر ہتھیلی پر رکھ کر عہد کیا کہ سرحد میں دوسرا ربوہ نہیں بننے دیا جائے گا۔ اس آتش فشاں کے پھٹنے کی خبر تک بھی کسی اخبار میں نہیں آنے دی گئی۔ اس لئے کہ ڈیفنس آف پاکستان رولز اب صرف تحفظ نبوت، مدعیان نبوت اور دجالین امت کے دفاع وحفاظت کے لئے رہ گیا ہے۔ لاوا پکتا جارہا ہے۔ صوبائی حکومت اپنی حد تک کوشش کر رہی ہے۔ اور لیے